NATIONAL ASSEMBLY SECRETARIAT

REPORT OF THE STANDING COMMITTEE ON INTERIOR AND NARCOTICS CONTROL ON THE PAKISTAN CITIZENSHIP (AMENDMENT) BILL, 2025

I, Chairman of the Standing Committee on Interior and Narcotics Control, have the honour to present this report on the Bill further to amend the Pakistan Citizenship Act, 1951 (Act II of 1951) [The Pakistan Citizenship (Amendment) Bill, 2025 (Government Bill), referred to the Committee on 06th August, 2025.

2. The Committee comprises the following:

1. **Raja Khurram Shahzad Nawaz**	**Chairman**
2. Mr. Anjum Aqeel Khan	Member
3. Chaudhary Naseer Ahmed Abbas	Member
4. Syeda Nosheen Iftikhar	Member
5. Malik Shakir Bashir Awan	Member
6. Ch. Muhammad Shahbaz Babar	Member
7. Haji Jamal Shah Kakar	Member
8. Syed Rafiullah	Member
9. Sardar Nabeel Ahmed Gabol	Member
10. Mr. Abdul Qadir Patel	Member
11. Nawabzada Mir Jamal Khan Raisani	Member
12. Khawaja Izhar Ul Hassan	Member
13. Ms. Rana Ansar	Member
14. Mr. Muhammad Ijaz -Ul- Haq	Member
15. Mr. Hussain Ellahi	Member
16. Mr. Shehryar Khan Afridi	Member
17. Mr. Mohammad Jamal Ahsan Khan	Member
18. Mr. Nisar Ahmed	Member
19. Syed Mohsin Raza Naqvi Minister for Interior and Narcotic Control	*Ex-officio* Member

3. The Committee considered the Bill, as introduced in the National Assembly, placed at '**Annexure-'A'**, in its meetings held on 27th January, 2026, 10th February, 2026, and recommended that the Bill, as introduced, may be passed by the Assembly.

Sd/-
(Saeed Ahmed Maitla)
Acting Secretary
Islamabad, the 10th February, 2026

Sd/-
(Raja Khurram Shahzad Nawaz)
Chairman

Annexure-A

[AS REPORTED BY THE STANDING COMMITTEE]

A

BILL

further to amend the Pakistan Citizenship Act, 1951

WHEREAS, it is expedient further to amend the Pakistan Citizenship Act, 1951 (Act II of l95l), in the manner and for the purposes hereinafter appearing;

It is hereby enacted as follows:-

1. **Short title and commencement.** - (l) This Act shall be called the Pakistan Citizenship (Amendment) Act, 2026.

(2) It shall come into force at once.

2. **Amendment of section 5, Act II of 1951.** - In the Pakistan Citizenship Act, 1951 (Act II of 1951), in section 5, the existing provision shall be re-numbered as sub-section (l) of that section, and after sub-section the following new sub-section shall added, namely:-

(2) The substitution of word "parent", for the word "father" by the Pakistan Citizenship (Amendment) Ordinance, 2000 (XIII of 2000) shall always be deemed to have been so done on and from the commencement of this Act.".

STATEMENT OF OBJECTS AND REASONS

Passport applications have been deferred because the father of the applicant(s) was Foreign national and the applicants were born before 18.04.2000 as the Section 5 of Pakistan Citizenship Act, 1951 stood invoked vide Ordinance No. XIII of year 2000.

2. It transpired that these applicants have already obtained CNICs from NADRA. NADRA was requested to offer their comments as to how these CNICs were issued to applicants who were born prior to 18.04.2000.

3. NADRA reported that CNICs are issued to such applicants after the Judgments passed by the Honourable Peshawar and Singh High Courts that amendment (XIII of 2000) in Section 5 of PCA, 1951 should have retrospective effect. Therefore, individuals born to Pakistani parents (father or mother) be treated as Pakistani citizen irrespective of their date of birth.

4. In order to address the aforementioned issue, following amendment has been proposed in Section 5 Pakistan Citizenship Act, 1951 to facilitate issuance of passport to such applicants:

In the Pakistan Citizenship Act, 1951 (Act II of 1951), in section 5, the existing provision shall be re-numbered as sub-section (1) of that section, and after sub-section

following new sub-section shall added, namely:-

"(2) The substitution of word "parent", for the word "father" by the Pakistan Citizenship (Amendment) Ordinance, 2000 (XIII of 2000) shall always be deemed to have been so done on and from the commencement of this Act.".

5. The Bill is designed to achieve the aforesaid objects.

Sd/-
(SYED MOHSIN RAZA NAQVI)
MINISTER

قومی اسمبلی سیکرٹریٹ

پاکستان شہریت (ترمیمی) بل، ۲۰۲۵ء پر قائمہ کمیٹی برائے داخلہ وانسداد منشیات کی رپورٹ

میں، چیئرمین قائمہ کمیٹی برائے داخلہ وانسداد منشیات ۶/اگست، ۲۰۲۵ء کو کمیٹی کے سپرد کردہ پاکستان شہریت ایکٹ، ۱۹۵۱ء (ایکٹ نمبر ۲ بابت ۱۹۵۱ء) میں مزید ترمیم کرنے کے بل [پاکستان شہریت (ترمیمی) بل ۲۰۲۵ء] (سرکاری بل) پر رپورٹ پیش کرنے کا شرف حاصل کرتا ہوں۔

۲۔ قائمہ کمیٹی حسب ذیل اراکین پر مشتمل ہے:۔

۱۔	راجہ خرم شہزاد نواز	چیئرمین
۲۔	جناب انجم عقیل خان	رکن
۳۔	چوہدری نصیر احمد عباس	رکن
۴۔	سیدہ نوشین افتخار	رکن
۵۔	ملک شاکر بشیر اعوان	رکن
۶۔	چوہدری محمد شہباز بابر	رکن
۷۔	حاجی جمال شاہ کاکڑ	رکن
۸۔	سید رفیع اللہ	رکن
۹۔	سردار نبیل احمد گبول	رکن
۱۰۔	جناب عبدالقادر پٹیل	رکن
۱۱۔	نواب زادہ میر جمال خان رئیسانی	رکن
۱۲۔	خواجہ اظہار الحسن	رکن
۱۳۔	محترمہ رعنا انصار	رکن
۱۴۔	جناب محمد اعجاز الحق	رکن
۱۵۔	جناب حسین الٰہی	رکن
۱۶۔	جناب شہریار خان آفریدی	رکن
۱۷۔	جناب محمد جمال احسن خان	رکن
۱۸۔	جناب نثار احمد	رکن
۱۹۔	سید محسن رضا نقوی وزیر برائے داخلہ وانسداد منشیات	رکن بلحاظ عہدہ

۳۔ کمیٹی نے ۲۷ جنوری، ۲۰۲۶ء اور ۱۰ فروری، ۲۰۲۶ء کو منعقدہ اپنے اجلاسوں میں 'منسلکہ۔'الف' کے طور پر قومی اسمبلی میں پیش کردہ بل پر غور کیا اور سفارش کی کہ اسمبلی پیش کردہ صورت میں بل کی منظوری دے۔

دستخط/۔
(سعید احمد ینتلا)
قائم مقام سیکرٹری
اسلام آباد، ۱۰ فروری، ۲۰۲۶ء

دستخط/۔
(راجہ خرم شہزاد نواز)
چیئرمین

منسلکہ۔الف

[قائمہ کمیٹی کی رپورٹ کردہ صورت میں]

پاکستان شہریت ایکٹ، ۱۹۵۱ء میں مزید ترمیم کرنے کا بل

ہر گاہ کہ، یہ قرین مصلحت ہے کہ ایسے طریقہ کار اور بعد ازیں رونما ہونے والی اغراض کے لیے پاکستان شہریت ایکٹ، ۱۹۵۱ء (ایکٹ ۲ بابت ۱۹۵۱ء) میں مزید ترمیم کی جائے؛

بذریعہ ہذا حسب ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے:-

۱۔ **مختصر عنوان اور آغاز نفاذ:-** (۱) یہ ایکٹ پاکستان شہریت (ترمیمی) ایکٹ، ۲۰۲۶ء کے نام سے موسوم ہوگا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

۲۔ **ایکٹ ۲ بابت ۱۹۵۱ء، دفعہ ۵ کی ترمیم:-** پاکستان شہریت ایکٹ، ۱۹۵۱ء (ایکٹ ۲ بابت ۱۹۵۱ء) میں، دفعہ ۵ میں، موجودہ دفعہ کو اس دفعہ کی ذیلی دفعہ (۲) کے طور پر دوبارہ نمبر دیا گیا ہے، اور ذیلی دفعہ کے بعد حسب ذیل نئی ذیلی دفعہ کا اضافہ کر دیا جائے گا:-

(۲) پاکستان شہریت (ترمیمی) آرڈیننس، ۲۰۰۰ء (۱۳ مجریہ ۲۰۰۰ء) میں لفظ "والد" کی لفظ "والدین" سے تبدیلی کو، اس ایکٹ کے آغاز نفاذ پر اور اسے ہمیشہ سے اس طرح کیا گیا تصور کیا جائے گا۔

بیان اغراض و وجوہ

پاسپورٹ درخواستوں کو موخر کر دیا گیا ہے کیونکہ درخواست گزار کا والد غیر ملکی شہری تھا اور درخواست گزاروں کی پیدائش ۱۸/ اپریل، ۲۰۰۰ء سے قبل ہوئی تھی جیسا کہ پاکستان شہریت ایکٹ، ۱۹۵۱ء کی دفعہ ۵ کو، آرڈیننس نمبر ۱۳ مجریہ ۲۰۰۰ء کی رو سے عمل میں لایا جا چکا تھا۔

۲۔ یہ امر ظاہر ہوا کہ مذکورہ درخواست گزاروں نے موجودہ وقت سے پہلے نادرا سے شناختی کارڈ حاصل کر رکھے ہیں۔ نادرا سے کہا گیا کہ آراء پیش کرے کہ اس نے یہ شناختی کارڈ ان درخواست گزاروں کو کیسے جاری کیے جن کی پیدائش ۱۸/اپریل، ۲۰۰۰ء سے قبل ہوئی تھی۔

۳۔ نادرا نے بتایا کہ ایسے درخواست گزاروں کو شناختی کارڈ معزز پشاور اور سندھ عدالت ہائے عالیہ کے ان فیصلہ جات کے صادر کرنے کے بعد جاری کیے گئے کہ پاکستان شہریت ایکٹ ۱۹۵۱ء کی دفعہ ۵ میں (نمبر ۱۳ مجریہ ۲۰۰۰ء) کی ترمیم کا اثر موثر بہ ماضی ہونا چاہیے۔ لہذا، پاکستانی والدین (والد یا ماں) کے گھر میں پیدا ہونے والے بچوں کو ان کی تاریخ پیدائش سے قطع نظر پاکستانی شہری تصور کیا جائے۔

۴۔ مذکورہ بالا معاملے کو حل کرنے کے لیے، پاکستان شہریت ایکٹ، ۱۹۵۱ء کی دفعہ ۵ میں حسب ذیل ترمیم تجویز کی گئی ہے تاکہ ایسے درخواست گزاروں کے پاسپورٹ کے اجراء کے معاملات کو سہل کیا جا سکے:

پاکستان شہریت ایکٹ، ۱۹۵۱ء (ایکٹ نمبر ۲ بابت ۱۹۵۱ء) کی دفعہ ۵ میں، مذکورہ حکم کو اس دفعہ کی ذیلی دفعہ (۱) کے طور پر دوبارہ نمبر دیا گیا ہے اور ذیلی دفعہ کے بعد حسب ذیل نئی ذیلی دفعہ کا اضافہ کر دیا جائے گا، یعنی:-

"(۲) پاکستان شہریت (ترمیمی) آرڈیننس، ۲۰۰۰ء (نمبر ۱۳ مجریہ ۲۰۰۰ء) کی رو سے لفظ "والد" کو لفظ "والدین" سے تبدیل کر دیا گیا اس کو اس ایکٹ کے آغاز نفاذ پر اور اس سے ہمیشہ اس طرح سے کیا گیا متصور کیا جائے گا۔

۵۔ بل وضع کرنے کی غرض مذکورہ بالا مقاصد کا حصول ہے۔

دستخط/-

(سید محسن رضا نقوی)

وزیر